PRESS RELEASE

For immediate release
December 23, 2020

SECP to promote alternate financing solutions

ISLAMABAD, December 23: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), in pursuance of its reforms agenda to support and encourage Fintech revolution in the country, has granted approval for launch of Pakistan's first Peer-to-Peer (P2P) Lending Platform.

Finja, venture capital backed fintech secured the approval under the first cohort of SECP's Regulatory Sandbox. To highlight the impact of P2P lending and potential of technology for efficient credit disbursement and expanding financial inclusion, Finja organized an exclusive event here on Wednesday. The Chairman SECP, Aamir Khan was the Chief Guest.

Speaking at the occasion Aamir Khan said that the SECP has placed significant focus on serving the Micro Small and Medium Enterprises (MSMEs) as they play a vital role in the economic development of any country. To improve access to finance for the MSMEs, Agri borrowers and rural enterprises, SECP has already operationalized the Secured Transaction Registry (STR), which went live on 30th April 2020. So far, more than 125,000 security interests have been recorded in the registry. This has allowed small businesses to obtain credit against their movable assets. Similarly, SECP is focusing on simplifying the Private Equity and Venture Capital (PE&VC) regime so that the high growth and knowledge-based start-ups can have access to long term capital, required to grow and expand.

However, the most significant measure of SECP has been the introduction of the regulatory sandbox, under which six concepts were approved in the first cohort. This initiative will encourage entrepreneurs and businesses to try and develop new ideas and, in the process, serve the end-users, and expand financial inclusion.

Finja the dual-regulated new age fintech, has introduced a new entity "Finja Lending Services" (FLS) with a focus to provide digital credit to Micro Small and Medium Enterprises (MSMEs) and the people that they employ. So far, Finja has digitally processed loans with a throughput of USD 10 Million to MSMEs and their employees, using their proprietary machine learning and artificial intelligence led algorithms and analytics. These loans are disbursed and collected digitally, eliminating cash-heavy, time and cost intensive processes.

Qasif Shahid, CEO and Co-founder Finja remarked, "We're fully committed to digitizing the complete supply-chain ecosystem in the country. Our association with SECP will serve as a precursor to grow the country's most important segment."

FINJA, founded in 2016 by Qasif Shahid, Monis Rahman and Umer Munawar. It is backed by leading global venture capital funds including Swedish - Vostok Emerging Finance, BeeNext, a

Japanese VC firm and Quona Capital from the United States of America, Ukraine based ICU along with Descon.

چھوٹے قرضوں کی فراہمی کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا فروغ ایس ای سی پی کی ترجیح ہے: عامر خان

اسلام آباد (دسمبر 23): سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے چیئرمین عامر خان کا کہنا ہے کہ ملک میں مالیاتی شمولیت میں اضافے اور سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزیز کو چھوٹے قرضوں کی فراہمی کے لئے ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینا ایس ای سی پی کی ترجیحی اصلاحات کا حصہ ہے۔ وہ اسلام آباد میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے مالیاتی شمولیت میں اضافے کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے منعقد تقریب خطاب کر رہے تھے۔

قریب کا اہتمام ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے چھوٹے قرضوں کی فراہمی کرنے والی غیر بینکنگ مالیاتی ادارے سے فنجاء نے کیا۔ ایس ای سی پی نے حال ہی میں فنجاء کو ملک کے پہلے 'پیر ٹو پیر' لینڈنگ (قرضے یعنی افراد کی جانب سے کسی کاروبار کو قرض کی فراہمی) کے پلیٹ فارم کے اجراء کی منظوری دے دی ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ایس ای سی پی عامر خان نے کہا کہ غیر بینکنگ مالیاتی ادارے متبادل مالیاتی مصنوعات کی وسیع خدمات فراہم کرتے ہیں جن میں روایتی ذرائع کے مقابلے میں رسک بھی کم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کو چھوٹے قرضوں اور سرمائے تک رسائی پہنچانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے کیونکہ وہ کسی بھی ملک کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ چیئرمین ایس ای سی پی نے کہا کہ سکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان جلد این بی ایف سیز کے لیے مستقل لائسنس متعارف کروائے گا۔ انہوں نے کہا کے چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتیں پاکستان میں کاروباری شعبہ کا نوے فیصد حصہ ہے جو اسی فیصد غیر زرعی افرادی قوت کو روزگار فراہم کرتی ہیں اور ملک کی سالانہ مجموعی قومی پیداوار میں چالیس فیصد تک کردار ادا کرتی ہیں۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعت و کسانوں اور دیہی اداروں کو قرضوں کے حصول تک رسائی یقینی بنانے کے لیے سیکورٹی ایکسچینج کمیشن نے رواں سال تیس اپریل کو محفوظ لین دین کے لیے ٹرانزیکشن رجسٹری متعارف کروائی ہے۔ رجسٹری میں اب تک ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد سکیورٹی انٹرسٹ ریکارڈ کیے گئے ہیں جس سے چھوٹے کاروباری افراد کو منقولہ اثاثہ جات کے بدلے قرضوں کے حصول میں مدد ملے ہے۔

عامر خان نے کہا کہ سکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ٹیکنالوجی کے ذریعے مالیاتی نظام کو متنوع بنانے کے لئے حال ہی میں ریگولیٹری سینڈ باکس متعارف کروایا گیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں چھ نکات کی منظوری دی گئی ہے اس اقدام سے تاجروں اور کاروباری شعبہ سے وابسطہ افراد کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد ملے گی کہ وہ اپنے کاروبار کو وسعت دے سکیں گے۔

اس موقع پر فنجاء کے چیف ایگزیکٹو قیسف شاہد نے بھی خطاب کیا اور قرضوں اور کریڈٹ کی فراہمی کے لئے استعمال کی جانے والی ٹیکنالوجی کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی کریڈٹ اسکیم کریانہ ستوروں پر تیزی سے مقبول ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا استعمال مالیاتی شعبے میں تیزی سے انقلاب برپا کر رہا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005